قُلۡ اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۚ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ (آل عمران 74)

روزنامہ

الفضل لندن

مدیر ۔ ابو سعید

Online Edition

بدھ 20 جنوری 2021ء | 06 جمادی الثانی 1442ہجری قمری | جلد:3 | شمارہ:17

فرمانِ رسول ﷺ

آنحضرت ﷺ نے ایک مجلس میں حضرت سلمان فارسیؓ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا:

اگر ایمان ثریا ستارے پر بھی چلا گیا تو ایک فارسی الاصل شخص یا اشخاص اس ایمان کو دوبارہ دنیا میں قائم کریں گے۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ الجمعہ)

حضرت سلطان القلمؑ کے رشحات قلم

اسلام کی حقیقی فتح

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:

اسلام کی فتح حقیقی اس میں ہے کہ جیسے اسلام کے لفظ کا مفہوم ہے اسی طرح ہم اپنا تمام وجود خدا تعالیٰ کے حوالہ کر دیں اور اپنے نفس اور اس کے جذبات سے بکلی خالی ہوجائیں اور کوئی بُت ہوا اور ارادہ اور مخلوق پرستی کا ہماری راہ میں نہ رہے اور بکُلی مرضیات الٰہیہ میں محو ہوجائیں اور بعد اس فنا کے وہ بقا ہم کو حاصل ہوجائے جو ہماری بصیرت کو ایک دوسرا رنگ بخشے اور ہماری معرفت کو ایک نئی نورانیت عطا کرے اور ہماری محبت میں ایک جدید جوش پیدا کرے اور ہم ایک نئے آدمی ہوجائیں اور ہمارا وہ قدیم خدا بھی ہمارے لئے ایک نیا خدا ہوجائے یہی فتح حقیقی ہے جس کے کئی شعبوں میں سے ایک شعبہ مکالمات الٰہیہ بھی ہیں اگر یہ فتح اس زمانہ میں مسلمانوں کو حاصل نہ ہوئی تو مجرد عقلی فتح انہیں کسی منزل تک پہنچا نہیں سکتی۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اِس فتح کے دن نزدیک ہیں خدا تعالیٰ اپنی طرف سے یہ روشنی پیدا کرے گا اور اپنے ضعیف بندوں کا آمرزگار ہوگا۔

تبلیغ

میں اس جگہ ایک اور پیغام بھی خلق اللہ کو عموماً اور اپنے بھائی مسلمانوں کو خصوصاً پہنچاتا ہوں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ جو لوگ حق کے طالب ہیں وہ سچا ایمان اور سچی ایمانی پاکیزگی اور محبت مولیٰ کا راہ سیکھنے کے لئے اور گندی زیست اور کاہلانہ اور غدارانہ زندگی کے چھوڑنے کے لئے مجھ سے بیعت کریں۔ پس جو لوگ اپنے نفسوں میں کسی قدر یہ طاقت پاتے ہیں انہیں لازم ہے کہ میری طرف آویں کہ میں ان کا غم خوار ہوں گا اور ان کا بار ہلکا کرنے کے لئے کوشش کروں گا اور خدا تعالیٰ میری دعا اور میری توجہ میں ان کے لئے برکت دے گا بشرطیکہ وہ ربّانی شرائط پر چلنے کے لئے بدل و جان طیار ہوں گے یہ ربانی حکم ہے جو آج میں نے پُہنچا دیا ہے۔

(سبز اشتہار روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 470)

ارشاد باری تعالیٰ

یٰۤاَیُّھَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ مِنۡ رَّبِّکَ ؕ وَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسَالَتَہٗ ؕ وَاللّٰہُ یَعۡصِمُکَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الۡکٰفِرِیۡنَ

(المائدہ: 68)

ترجمہ: اے رسول! اچھی طرح پہنچا دے جو تیرے ربّ کی طرف سے تیری طرف اتارا گیا ہے۔ اور اگر تُو نے ایسا نہ کیا تو گویا تُو نے اس کے پیغام کو نہیں پہنچایا۔ اور اللہ تجھے لوگوں سے بچائے گا۔ یقیناً اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

فرمان خلیفہ وقت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا: ’’بیعت کرنے سے مطلب بیعت کی حقیقت سے آگاہ ہونا ہے۔ ایک شخص نے رُوبرو ہاتھ میں ہاتھ دے کر بیعت کی۔ اصل غرض اور غایت کو نہ سمجھا یا پروانہ کی تو اُس کی بیعت بے فائدہ ہے‘‘۔ ہاتھ میں ہاتھ دے کر بیعت کر لی لیکن غرض نہیں سمجھی تو بے فائدہ بیعت ہے ’’اور اس کی اس بیعت کی خدا کے سامنے کچھ حقیقت نہیں ہے۔ مگر دوسرا شخص ہزار کوس سے بیٹھا بیٹھا صدقِ دل سے بیعت کی حقیقت اور غرض و غایت کو مان کر بیعت کرتا ہے‘‘۔ ایک دوسرا شخص ہے جس نے ہاتھ میں ہاتھ دے کر بیعت تو نہیں کی، ہزاروں میل دور بیٹھا ہوا ہے لیکن بیعت کی غرض و غایت کو سمجھا ہے، ’’اور پھر اس اقرار کے اوپر کاربند ہو کر اپنی عملی اصلاح کرتا ہے، وہ اُس رُوبرو بیعت کرکے بیعت کی حقیقت پر نہ چلنے والے سے ہزار درجہ بہتر ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 457۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس یہ حقیقت ہے بیعت کی اور آپ کے آنے کے مقصد کو پورا کرنے کی، کہ بیعت کی حقیقت کو جاننے اور بیعت کو جاننے کی ضرورت ہے۔ اور جیسا کہ پہلے بیان ہوا ہے بیعت کی حقیقت اُس وقت معلوم ہو گی جب آپ کی بیان فرمودہ دس شرائطِ بیعت پر غور ہو گا اور اُن پر عمل ہو گا۔ مَیں نے ابھی ایک مثال دی کہ کس طرح افریقہ کے دور دراز علاقے میں بیٹھے ہوئے لوگ بیعت کر کے اپنے ماحول میں نمونہ بن رہے ہیں اور مخالفین بھی یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ حقیقی مسلمان دیکھنا ہے تو ان احمدیوں میں دیکھو۔

پس یہ نمونے ہیں جو ہم نے قائم کرنے ہیں۔ نئے بیعت کرنے والوں کی بعض اَور مثالیں بھی میں دیتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شرائطِ بیعت میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ آپ سے تعلق محبت اور اخوت تمام دنیوی تعلقوں سے بڑھ کر ہو گا۔ (ماخوذ از مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 160 مطبوعہ ربوہ) جب موقع ملے تو آج بھی دور دراز بیٹھے ہوئے لوگ اس کا اظہار کرتے ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے اُن کے دلوں کو ایمان سے بھرا ہوا ہے۔

(خطبہ جمعہ 11 اکتوبر 2013ء)

اس شمارہ میں

- بسم اللہ السمیع الدعاء (منظوم)
- فاصلے بڑھ گئے، پر قرب تو سارے ہیں وہی
- تبلیغ میں پریس اور میڈیا سے کس طرح کام لیا جاسکتا ہے
- سیرالیون کے کینیما اور مکینی ریجنز میں مساجد کا بابرکت افتتاح

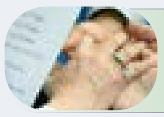

دربارِ خلافت

جب اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر صبر کرو گے تو اللہ تعالیٰ جو دینے سے کبھی نہیں تھکتا وہ تمہیں نہ صرف اس مشکل اور تکلیف سے نکالے گا بلکہ صبر کی وجہ سے تمہیں عزت بھی دے گا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

زیادہ مانگنے والے ہوں تو ان کی محتاجی بڑھتی چلی جاتی ہے۔ ایک تو خود ان میں بیٹھے رہنے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ پھر خواہشات بھی بڑھتی رہتی ہیں۔ تو اس میں ایک تو صبر کرنے والے کے لئے خوشخبری ہے کہ صبر سے کام لو اگر تنگ بھی کئے جاؤ تو اپنے خدا کی رضا کی خاطر صبر کرو اور جب اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر صبر کرو گے تو اللہ تعالیٰ جو دینے سے کبھی نہیں تھکتا وہ تمہیں نہ صرف اس مشکل اور تکلیف سے نکالے گا بلکہ صبر کی وجہ سے تمہیں عزت بھی دے گا۔ پھر ایک اہم بات یہ یہاں بیان فرمائی کہ مانگنے کی عادت اپنے اندر کبھی نہ پیدا کرو۔ جیسے مرضی حالات ہوں صبر شکر کے ساتھ گزارا کرو اور اسی طرح گزارا کرنے کی کوشش کرو کیونکہ اگر ایک دفعہ مانگنے کی عادت پڑ گئی تو پھر یہ بڑھتی چلی جائے گی۔ قناعت پھر بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ تن آسانی کی بھی عادت پڑ جاتی ہے، پتہ ہے کہ کھانے کو مل رہا ہے، کسی قسم کا کام کرنے کو دل نہیں چاہتا، اور صرف اس لئے کہ میری ساری ضروریات پوری ہو رہی ہیں مدد کے ذریعے سے تو ایسے نکمے مرد بیٹھے رہتے ہیں اور بیوی بچوں کی بھی کوئی فکر نہیں ہوتی۔ اگر جماعتی وسائل کے مطابق محدود پیمانے پر ضروریات پوری ہو رہی ہوں تو بیوی بچوں کی بہت سی ایسی ضروریات بھی ہیں جو ان وسائل کے ساتھ پوری نہیں ہوسکتیں، ایک محدود مدد ہوتی ہے۔ تو بہرحال ہر انسان کو اگر مدد ہو بھی رہی ہو تو کام کرنا چاہئے، اپنی ذمہ داری خود اٹھانی چاہئے اس لئے جس قسم کا بھی کام ملتا ہو کرنا چاہئے اور ہر ایک کو اپنے پاؤں پر ہر ایک کو کھڑا ہونے کی کوشش کرنی چاہئے۔ فرمایا کہ اگر تم سوال کرنے کی عادت جاری رکھو گے تو پھر اللہ تعالیٰ محتاجی میں بھی اضافہ کرتا چلا جائے گا اور اس وجہ سے پھر گھر سے برکت بھی اٹھ جاتی ہے۔ چنانچہ دیکھ لیں ایسے گھروں میں میاں بیوی کی لڑائیاں بھی ہو رہی ہوتی ہیں۔ بچے الگ پریشان ہو رہے ہوتے ہیں، نفسیاتی مریض بن رہے ہوتے ہیں۔ اس بات کو کوئی معمولی بات نہ سمجھیں۔ عزت اور وقار اسی میں ہے کہ خود محنت کر کے کمایا جائے۔ اور امدادوں یا وظیفوں کو کبھی مستقل آمدنی کا ذریعہ نہیں بنانا چاہئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بات کو ہمیشہ مدنظر رکھیں کہ خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ فرائض کی طرح محنت کی کمائی بھی فرض ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ جہاں اللہ تعالیٰ کے اور بہت سے فرائض ہیں ان میں یہ بھی فرض ہے کہ محنت کر کے کماؤ اور کھاؤ۔

میں نے دیکھا ہے کہ جن کو اپنی عزت نفس کا خیال ہو مانگنے سے گھبراتے ہیں۔ یہ مجھے پاکستان کا تجربہ ہے۔ ایسے خاندان بھی میری نظر سے گزرے ہیں جن کے وسائل اتنے بھی نہیں تھے کہ پورا مہینہ کھانا کھا سکیں تو بعض دن ایسے بھی آجاتے تھے کہ لنگر خانے سے آ کے سوکھے ٹکڑے لے جاتے تھے اور ان کو پانی میں بھگو کر کھاتے رہے۔ لیکن کبھی ہاتھ نہیں پھیلایا۔ گو بعد میں پتہ لگ گیا اور ان کی مدد کی گئی اور ضرورت پوری کی گئی، لیکن انہوں نے خود کبھی ہاتھ نہیں پھیلایا، ایسے سفید پوش بھی ہوتے ہیں۔ لیکن بعض ایسے ہیں کہ اچھی بھلی آمدنی ہو جس سے بہت اچھا نہ سہی لیکن غریبانہ گزارا چل رہا ہوتا ہے پھر بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ ہمیں وظیفہ دیا جائے۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایسے گھروں سے اللہ تعالیٰ برکت اٹھا لیتا ہے۔ اگر ہمت ہو اور نیک نیتی ہو تو بہت معمولی رقم قرضہ حسنہ کے طور پر لے کر بھی کام کیا جا سکتا ہے۔ مَیں نے بعض لوگوں کو اس طرح معمولی رقم سے کاروبار وسیع کرتے بھی دیکھا ہے۔ تو جب انسان ہمت کرے تو خدا تعالیٰ برکت بھی ڈالتا ہے۔ یہاں یورپ میں بھی بعض لوگ جو جوان ہیں بعض فارغ بیٹھے رہتے ہیں کہ ضروریات تو پوری ہو رہی ہیں تو ان کو بھی چاہئے کہ چاہے چھوٹے سے چھوٹا کام ملے اپنی تعلیم کے مطابق نہ بھی کام ملے تب بھی کام کرنا چاہئے فارغ بہرحال نہیں بیٹھنا چاہئے۔

ایک حدیث میں آتا ہے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انصار کے بعض افراد نے رسول اللہ ﷺ سے کچھ مال طلب کیا جس شخص نے بھی آنحضور ﷺ سے مانگا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نواز دیا حتی کہ آپ کے پاس جمع شدہ مال ختم ہوگیا اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مخاطب کر کے فرمایا کہ میرے پاس جو مال ہوتا ہے جب تک وہ میرے پاس ہوتا ہے تو میں اسے دونوں ہاتھوں سے خرچ کرتا رہتا ہوں۔ میں اسے تم سے بچا کر تو نہیں رکھتا لیکن تم میں سے جو شخص سوال کرنے سے بچے گا اللہ تعالیٰ بھی اس سے عفو کا سلوک فرمائے گا، اور جو کوئی صبر کا مظاہرہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسے صبر عطا کر دے گا۔ اور جو کوئی استغناء ظاہر کرے گا اللہ تعالیٰ اسے غنی کر دے گا۔ اور تمہیں کوئی عطا صبر سے بہتر اور وسیع تر نہیں دی گئی۔ (بخاری کتاب الرقاق باب الصبر عن محارم اللہ)

پھر حضرت براء بن عازب بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دنیا میں اپنی بھوک مٹالی قیامت کے دن یہ اس کی امیدوں کے درمیان روک ہو گی۔ اور جس نے حالت فقر میں اہل ثروت کو آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھا وہ رسوا ہو گا اور جس نے حالت فقر میں صبر سے کام لیا اللہ تعالیٰ اسے جنت فردوس میں جہاں وہ شخص چاہے گا اسے ٹھہرائے گا۔ (مجمع الزوائد جلد ۱۰ صفحہ ۲۴۸)

(خطبہ جمعہ 13/ فروری 2004ء)

بسم اللہ السمیع الدعاء

اے محسن و محبوب خدا اے مرے پیارے
اے قوتِ جاں اے دلِ محزوں کے سہارے
اے شاہِ جہاں! نورِ زماں، خالق و باری
ہر نعمتِ کونین ترے نام پہ واری
یارا نہیں پاتی ہے زباں شکر و ثنا کا
احساں ہے بندوں کو دیا اذن دعا کا
کیا کرتے جو حاصل یہ وسیلہ بھی نہ ہوتا
یہ آپ سے دو باتوں کا حیلہ بھی نہ ہوتا
تسکینِ دل و راحتِ جاں مل ہی نہ سکتی
آلامِ زمانہ سے اماں مل ہی نہ سکتی
پروا نہیں باقی نہ ہو بے شک کوئی چارا
کافی ہے ترے دامنِ رحمت کا سہارا
مایوس کبھی تیرے سوالی نہیں پھرتے
بندے تری درگاہ سے خالی نہیں پھرتے
مالک ہے جو تُو چاہے تو مُردوں کو جِلا دے
اے قادرِ مطلق! مرے پیاروں کو شفا دے
ہر آن ترا حکم تو چل سکتا ہے مولیٰ
وقت آ بھی گیا ہو تو وہ ٹل سکتا ہے مولیٰ
تقدیر یہی ہے تو یہ تقدیر بدل دے
تو مالکِ تحریر ہے ’’تحریر‘‘ بدل دے

آمین

(درعدن ایڈیشن 2008 صفحہ 42-43)

اداریہ

فاصلے بڑھ گئے، پر قرب تو سارے ہیں وہی

چند دن ہوئے خاکسار کو طاہر ہاؤس ڈیئر پارک میں ظہر وعصر کی نمازیں باجماعت مکمل SOPs کے ساتھ پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد جب ہم سب ایک دوسرے کا حال احوال دریافت کرنے کے لئے اکٹھے ہوئے تو دور دور فاصلے رکھ کر کھڑے ہم میں ہر ایک دوسرے کو ہاتھ کے اشاروں سے سلام کہہ رہا تھا اور احوال دریافت کر رہا تھا۔ اس اثناء میں ہمارے ایک دوست مکرم لقمان احمد کشور انچارج کمیٹی روزنامہ الفضل آن لائن لندن نے بے ساختہ کہا

فاصلے بڑھ گئے، پر قرب تو سارے ہیں وہی

خاکسار ان کے اس بے ساختہ جواب سے بہت محظوظ ہوا۔ گو حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے اس شعر کو کسی اور تناظر میں فرمایا تھا:

ے نہ وہ تم بدلے نہ ہم، طور ہمارے ہیں وہی
فاصلے بڑھ گئے ، پر قرب تو سارے ہیں وہی

لیکن یہ شعر بالخصوص اس کا دوسرا مصرع آج COVID 19 میں ملاقاتوں اور میل ملاقات کی پابندیوں کے دَور پر پورا اُترتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز اسلام آباد میں مقیم ہیں ۔ ملاقاتیں بند ہیں۔ نمازوں کے لئے آنے جانے پر پابندی ہے۔خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کا رُوبرو دیدار مشکل ہے۔ گویا مادی لحاظ سے دُوریاں ہی دُوریاں نظر آتی ہیں۔لیکن روحانی لحاظ سے ایمان بھی وہی ایمان کی گرمائش بھی وہی، ایک دوسرے کے لئے دعائیں بھی وہی، میل ملاقات کے لئے دونوں طرف برابر آگ لگی محسوس ہوتی ہے۔

ان حالات میں ورچوئل ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جو لندن سے نکلتا ہوا ساری دنیا میں پھیل گیا ہے۔ الحمد للہ۔ اب کبھی جرمنی، کبھی کینیڈا، کبھی فرانس، کبھی غانا اور کبھی امریکہ کے خدام، واقفینِ نو اور دیگر عہدیداران کی ملاقاتیں بذریعہ ZOOM ہونے لگی ہیں۔ جو ایم ٹی اے کے ذریعہ جب ہم تک پہنچیں تو ہمارے دل باغ باغ ہوئے۔ خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا دیدار ہونے لگا۔ وقت کے تقاضوں کے مطابق سوالات کے جوابات ملنے لگے۔ وہ جو اِکادُکا لندن آکر خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا دیدار اور ملاقات کر کے اپنی پیاس بجھاتے اور واپس جاکر ان نجی ملاقاتوں کا احوال سناتے تھے جو انسان اپنی تمام تر استعدادوں کو بروئے کار لاتے ہوئے بھی احوال پورے رنگ میں بیان نہیں کرسکتا تھا۔ اب ان ملاقاتوں سے استفادہ عام ہوا۔ اوّل تو ان ملاقاتوں میں ایسے لوگ براہِ راست مستفیض ہونے لگے جن کا لندن آکر ملاقات کرنا خواب دیکھنے سے کم نہ تھا۔ اور دوسرا ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر کے احمدیوں نے استفادہ کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی جماعت کے مطیع و فرمانبردار افراد سے ملاقات کرنے کی خوشی تو اپنی جگہ، ملاقاتیوں کی خوشی دیدنی نظر آتی ہے۔ ان کے چہرے اس بات کی گواہی دے رہے تھے کہ خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ ان سے مخاطب ہیں۔ ان کے سوالات کے جوابات دے رہے ہیں۔ ان کی حرکات وسکنات کو دیکھ کر یوں لگ رہا ہوتا کہ کاش درمیان کے فاصلے پاٹ جائیں اور ہم خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ سے معانقہ کر لیں

کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

چاہت کا جب مزا ہے کہ وہ بھی ہوں بے قرار
دونوں طرف ہو آگ برابر لگی ہوئی

ان نظاروں کو دیکھ کر یہ سچ ہے کہ:

ے فاصلے بڑھ گئے، پر قرب تو سارے ہیں وہی

اب امام اور مقتدی کے تعلق اور رشتہ سے نکل کر اس مصرع کو ہم افراد جماعت اپنی نجی اور جماعتی زندگیوں پر لاگو کریں تو بھی یہ مصرع اپنی شان کے ساتھ پورا اُترتا نظر آتا ہے۔

COVID19 میں SOPs کی پابندیوں کی وجہ سے افراد جماعت مساجد میں حاضر نہیں ہو پا رہے۔ خطبہ جمعہ میں بھی حاضری محدود ہے۔ اجلاسات نہیں ہو رہے۔ الغرض ملاقاتوں کے نہ ہونے کی وجہ سے فاصلے بڑھ گئے معلوم ہوتے ہیں لیکن ZOOM کے ذریعہ مختلف ممالک میں جماعتوں اور تنظیموں کے اجلاسات اور تعلیمی و تربیتی کلاسز منعقد ہوتی ہیں۔ جن میں باقاعدہ اجلاس کی صدارت ہوتی ہے۔ تلاوت و نظم اور عہد کے بعد تربیتی تقاریر ہوتی ہیں۔ جو احباب جماعت پوری طرح تیار کر کے پڑھتے ہیں۔ احادیث اور ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام و خلفاء سلسلہ پڑھے جاتے ہیں۔ ذیلی تنظیموں اور واقفینِ نو کے اجلاسات میں نصاب پڑھائے جاتے ہیں اور بچے بڑے شوق و ذوق کے ساتھ ان میں حصّہ لیتے ہیں بلکہ میں نے دیکھا ہے کہ ان بچوں کے ماں باپ بھی اپنی جگہ GADGETS کے ذریعہ بچوں کی نگرانی کر رہے ہوتے ہیں جن سے ان کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ اس ناطے بھی اگر اس مصرع:

فاصلے بڑھ گئے، پر قرب تو سارے ہیں وہی

پر غور کریں تو دو اور دو چار کی طرح پورا ہوتا نظر آ رہا ہے۔ کیونکہ تصاویر کے ساتھ ایک دوسرے سے نہ صرف ملاقات ہو جاتی ہے بلکہ ایمان و ایقان و عرفان اور علم و معلومات میں اضافہ بھی ہوتا ہے۔

آج کی دعا

اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَنْشُدُكَ عَھْدَكَ وَوَعْدَكَ، اَللّٰھُمَّ إِنْ شِئْتَ لَمْ تُعْبَدْ بَعْدَ الْيَوْمِ

(صحیح بخاری کِتَابُ الْجِهَادِ وَالسِّيَرِ حدیث: 2915)

ترجمہ: اے میرے اللہ! میں تجھے تیرے عہد کا واسطہ دیتا ہوں۔ تجھے تیرا وعدہ یاد دلاتا ہوں۔ میرے اللہ! اگر تو چاہتا ہے کہ آج کے بعد تیری عبادت کرنے والا کوئی نہ رہے (تو بے شک ہماری مدد نہ کر)۔

(ایک اور روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے یہ الفاظ بھی دعا میں بیان کیے: اگر مسلمانوں کی یہ جماعت ہلاک ہوگئی تو پھر تیری عبادت کرنے والا کوئی نہیں رہے گا)۔

یہ ہمارے پیارے رسولِ اکرم حضرت محمد ﷺ کی جنگِ بدر کے موقع پر کی جانے والی خدا تعالیٰ کے حضور درد و تضرع بھری دعا ہے۔ خدا تعالیٰ نے آپکی دعا کو قبولیت بخشی اور 313 صحابہ کے مقابلہ میں آنے والے کفار کے 1000 کے لشکر کو شکست دی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (بدر کے دن) بار بار یہ دعا فرما رہے تھے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک خیمہ میں تشریف فرما تھے، کہ اے اللہ! میں تیرے عہد اور تیرے وعدے کا واسطہ دے کر فریاد کرتا ہوں۔ اے اللہ! اگر تو چاہے تو آج کے بعد تیری عبادت نہ کی جائے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی عاجزی اور زاری کے ساتھ بار بار یہ دعا کر رہے تھے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے رہا نہ گیا اور انھوں نے گھبرا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پکڑ لیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! کافی ہے اتنی آہ وزاری کافی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی دعا کو ضرور قبول کرے گا۔ آنحضرت ﷺ اس وقت زرہ پہنے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور مسلمانوں کو خوشخبری دی تو زبان مبارک پر یہ آیت تھی:

سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ، وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَۃُ مَوْعِدُھُمْ وَالسَّاعَۃُ أَدْھٰی وَأَمَرُّ (سورۃ القمر: 46-47)

ترجمہ: ضرور یہ انبوہ کثیر ہزیمت دیا جائے گا اور وہ پیٹھ پھیر جائیں گے۔ بلکہ ان سے انقلاب کی گھڑی کا وعدہ کیا گیا ہے اور وہ گھڑی بہت سخت اور بہت کڑوی ہوگی۔

ایک اور روایت میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے اس وقت یہ دعا بھی مانگی:

اَللّٰھُمَّ أَنْجِزْلِي مَا وَعَدْتَنِي اَللّٰھُمَّ آتِنِي مَا وَعَدْتَنِي اَللّٰھُمَّ إِنْ تُھْلِكْ ھٰذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ أَھْلِ الْإِسْلَامِ لَا تُعْبَدُ فِي الْأَرْضِ

(جامع ترمذی أَبْوَابُ تَفْسِيرِ الْقُرْآنِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حدیث: 3081)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھ سے اپنا کیا ہوا وعدہ پورا فرمادے، جو کچھ تو نے مجھے دینے کا وعدہ فرمایا ہے، اسے عطا فرمادے، اے میرے رب! اگر اہل اسلام کی اس مختصر جماعت کو تو نے ہلاک کر دیا تو پھر زمین پر تیری عبادت نہ کی جاسکے گی۔

مریم رحمٰن

مرسلہ: (مولانا سید شمشاد احمد ناصر۔ امریکہ)

تبلیغ میں پریس اور میڈیا سے کس طرح کام لیا جاسکتا ہے

ذاتی تجربات کی روشنی میں

(قسط 19)

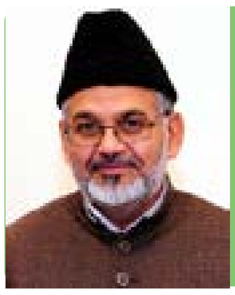

الانتشار العربی۔ اس اخبار کا خاکسار پہلے تعارف کرا چکا ہے۔

اس نے اپنی اشاعت 15 ستمبر 2005ء میں صفحہ 27 پر ہمارا ایک پریس ریلیز شائع کیا ہے۔ اس میں جماعت احمدیہ امریکہ کے 57 ویں جلسہ سالانہ کی تفصیل ہے۔ اخبار نے دو فوٹوز بھی دی ہیں۔ ایک بڑی فوٹو میں، مکرم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب جلسہ کی صدارت کر رہے ہیں۔ اور ان کے دائیں طرف استاذی المکرم سید میر محمود احمد صاحب ناصر تشریف فرما ہیں جبکہ دوسری طرف مکرم ملک ناصر محمود صاحب، دوسری تصویر میں جلسہ سالانہ کے سامعین نظر آ رہے ہیں۔

اخبار لکھتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا 57 واں جلسہ سالانہ ورجینیا کے ایکسپو سینٹر میں 2 تا 4 ستمبر منعقد ہوا۔ ڈاکٹر احسان اللہ ظفر نیشنل صدر امریکہ نے جلسہ کی صدارت کی۔ لوائے احمدیت کے لہرانے کے بعد پہلے سیشن میں ڈاکٹر احسان اللہ ظفر نے ایک خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا جو کہ حضرت مرزا مسرور احمد عالمگیر جماعت احمدیہ کے روحانی پیشوا نے اس موقعہ کے لئے ارسال کیا تھا۔

حضرت مرزا مسرور احمد نے اپنے پیغام میں کہا کہ ممبران جماعت احمدیہ کو تقویٰ اختیار کرنا چاہئے جس کے نتیجہ میں انہیں خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہوگا۔ ممبران کو چاہئے کہ وہ اپنے اوقات کو خدا تعالیٰ کی عبادت اور اطاعت کے لئے وقف کریں اور اپنی زندگیوں میں سے غیر شرعی اور غیر اسلامی رسومات کو نکال باہر کریں۔ خصوصاً ایسی بدعات اور غیر اسلامی باتیں جو شادی بیاہ کے موقعہ پر کی جاتی ہیں۔

ڈاکٹر احسان اللہ ظفر نے مہمانوں کے سیشن میں انہیں خوش آمدید کہا اور آنحضرت ﷺ کی حالات زندگی بیان کئے کہ باوجود سخت تکالیف کے آپ نے ہر قیمت پر امن کو قائم رکھنے کی کوشش کی۔

ڈاکٹر احسان اللہ ظفر نے مہمانوں (غیر مسلموں) کے شکوک وشبہات کا بھی اپنی تقریر میں ازالہ کیا جو کہ وہ مذہب اسلام اور آنحضرت ﷺ کی ذات مقدسہ سے متعلق رکھتے ہیں۔

اس کے بعد ایک پینل نے مہمانوں کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ پینل میں امام شمشاد ناصر آف بیت الحمید چینو، امام مبشر احمد آف شکاگو، امام انعام الحق کوثر صاحب آف نیویارک کے علاوہ ناصر محمود ملک نیشنل سیکرٹری تربیت امریکہ شریک تھے۔

مکرم منعم نعیم نے ہیومینیٹی فرسٹ کے بارے میں بتایا۔ ساؤتھ کیلیفورنیا سے بھی لوگ جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے تھے۔ ان میں سے امام شمشاد ناصر نے خلافت کی اطاعت پر تقریر کی اور بتایا کہ ہماری ساری ترقیات خلافت اور خلافت کی اطاعت سے وابستہ ہیں۔ سید وسیم نے نظام وصیت میں شامل ہونے کی برکات پر اور امجد محمود خان نے بتایا کہ یہ زمانہ قلم کے جہاد کا ہے نہ کہ طاقت کے زور سے منوانے کا۔ انہوں نے کہا کہ مسیح موعود بانی جماعت احمدیہ کے آنے کی غرض بھی یہی ہے کہ لوگوں کو پیار، محبت سے اسلام کی دعوت دی جائے۔ کسی کو طاقت کے زور سے نہیں منوانا چاہئے۔

خبر کے آخر میں جماعت احمدیہ کا تعارف بیان کیا گیا ہے اور جماعت کی ویب سائٹ کا ذکر ہے۔

چینو ویلی نیوز 17 ستمبر 2005ء صفحہ B-7 پر ''لوکل لیڈر جلسہ میں شامل ہوئے ہیں'' کے عنوان سے ہماری خبر شائع کرتا ہے۔

ہم نے تو جلسہ سالانہ کی خبر دی تھی۔ تفصیل کے ساتھ۔ مگر اخبار نے صرف یہ خبر دی کہ مسجد بیت الحمید کے لوکل لیڈر امام شمشاد ناصر نے جماعت احمدیہ امریکہ کے 57 ویں جلسہ سالانہ میں شرکت کی اور تقریر کی۔ جلسہ میں 4 ہزار سے زائد لوگ شامل ہوئے شمشاد ناصر نے اس سے پہلے پاکستان، گھانا، سیرالیون میں بھی خدمت کی ہے۔

نیوز ایشیا نے اپنی 21 ستمبر 2005ء کی اشاعت میں ہمارے 57 ویں جلسہ سالانہ کی خبر دی ہے۔ اس میں سامعین جلسہ کی ایک تصویر بھی ہے جس کے نیچے لکھا ہوا ہے کہ سامعین جلسہ ڈاکٹر احسان اللہ ظفر کی تقریر سن رہے ہیں۔

جلسہ کی تفصیل قدرے وہی ہے جو اوپر بیان ہو چکی ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ جلسہ کی حاضری 4 ہزار سے زائد تھی۔ ڈاکٹر احسان اللہ ظفر نے جلسہ کے دوران جماعت احمدیہ عالمگیر کے روحانی پیشوا مرزا مسرور احمد کا پیغام پڑھ کر سنایا جس میں تقویٰ اور عبادت الٰہی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

ڈاکٹر احسان اللہ ظفر نے آنحضرت ﷺ کی حیات طیبہ کے بارے میں تقریر کی اور غیر مسلموں کے شبہات کا ازالہ بھی کیا۔ اخبار نے لکھا کہ سب مہمانوں کے اعزاز میں کھانا بھی پیش کیا گیا۔

پاکستان ٹائمز نے 22 ستمبر 2005ء مذہبی سیکشن میں ایک بڑی تصویر کے ساتھ ہماری جماعت کی خبر شائع کی ہے۔ کہ ہزاروں احمدیوں نے ورجینیا میں جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔ تصویر میں سامعین دکھائے گئے ہیں۔

اخبار نے لکھا کہ جماعت احمدیہ کا 57 واں جلسہ سالانہ ورجینیا کے ایکسپو سینٹر میں ہوا جس میں ہزاروں احمدی شریک ہوئے۔ ڈاکٹر احسان اللہ ظفر امیر جماعت امریکہ نے جلسہ کی صدارت کی اور آنحضرت ﷺ کی حیات طیبہ کے واقعات سنائے۔ اس موقعہ پر ایک پینل بھی تشکیل دیا گیا تھا جنہوں نے مہمانوں کے سوالوں کے جواب بھی دیئے۔

اس پینل میں امام شمشاد ناصر آف کیلیفورنیا، امام مبشر آف شکاگو، امام انعام الحق کوثر آف نیویارک اور ناصر ملک تھے۔

امجد محمود نے تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت قلم کا جہاد ہے اور یہی مقصد بانی جماعت احمدیہ کے آنے کا ہے۔ منعم نعیم چیئرمین آف ہیومینیٹی فرسٹ نے بھی تقریر کی اور اس کے ذریعہ سے ہونے والی خدمات کا ذکر کیا۔

انڈیا ویسٹ۔ 23 ستمبر 2005ء کی اشاعت صفحہ 34C پر ہماری ایک خبر شائع کرتا ہے جس کا عنوان ہے۔ ''طلباء اسلام سیکھنے کے لئے مسجد کا وزٹ کرتے ہیں۔''

اخبار لکھتا ہے کہ مختلف سکولوں سے بہت سے طلباء نے جماعت احمدیہ کیلیفورنیا کی مسجد بیت الحمید چینو کا وزٹ کیا تا وہ اسلام کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کر سکیں۔ اور ان کے سکول میں جو سوشل سٹڈیز پڑھائی جاتی ہے اس کے امتحان میں وہ زائد نمبرز بھی حاصل کر سکیں۔

امام شمشاد ناصر جو یہاں پر جماعت احمدیہ کے آفس ہولڈر ہیں انہوں نے طلباء کو اسلامی تاریخ، عقائد اور مسلمان کس طرح اسلامی تعلیمات پر عقائد کے مطابق عمل کرتے ہیں، کے بارے میں بتایا۔

سوالوں کے جواب میں امام نے طلباء کے درج ذیل سوالوں کا جواب بھی دیا کہ مسلمان خواتین پردہ کیوں کرتی ہیں، سؤر کھانا کیوں حرام ہے، پانچ وقت کی نمازیں کیوں رکھی گئی ہیں۔

طلباء نے دہشت گردی کے بارے میں بھی سوالات کئے۔ فلسطین اور اسرائیل کے معاملہ کے بارہ میں۔ امام شمشاد نے بتایا کہ بعض اوقات سیاسی لوگ اپنے مقاصد کے حصول کے لئے مذہب کو استعمال کرتے ہیں۔ اس وزٹ میں طلباء کو مسجد بھی دکھائی گئی اور لٹریچر بھی دیا گیا۔

اس خبر کے ساتھ طلباء کی ایک تصویر بھی شائع ہوئی ہے جس میں طلباء کرسیوں پر بیٹھے اپنے والدین کے ساتھ اسلام کے بارے میں معلومات حاصل کر رہے ہیں۔

چینو چیمپئن نے 24 ستمبر 2005ء پر ہماری رمضان المبارک کی مختصراً خبر شائع کرتا ہے کہ اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک روزہ رکھنا بھی ہے۔ رمضان المبارک سے متعلق اگر کوئی معلومات چاہتے ہیں تو امام شمشاد سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ فون نمبر بھی درج ہے۔

بیروت ٹائمز نے 29 ستمبر 2005ء صفحہ 25 پر پورے صفحہ کا رمضان المبارک کے بارے میں خاکسار کی تصویر کے ساتھ مضمون شائع کیا ہے۔

یہ عیسائی اخبار ہے تاہم اس نے مضمون کا عنوان خود ہی قرآن کریم کی ایک آیت سے اخذ کیا ہے یعنی

وَفِیۡۤ اَمۡوَالِہِمۡ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ۔ شہر رمضان المبارک

مضمون میں خاکسار نے امریکہ میں رمضان کے بارہ میں لکھا کہ شروع ہو رہا ہے پھر آنحضرت ﷺ کی احادیث نبویہ سے ماہ رمضان کی عظمت اور برکات اور یہ کہ آنحضرت ﷺ کی سخاوت رمضان میں تیز آندھی سے بھی زیادہ ہوتی تھی اور ہمیں اس وقت سونامی سے جو افراد متاثرہ ہوئے ہیں، ان کی دل کھول کر مدد کرنی چاہئے اور اس کے لئے ہیومینیٹی فرسٹ کی ویب سائٹ بھی دی گئی ہے۔

پھر روزہ کیا ہے؟ روزے کے مقاصد، روزہ کس پر فرض ہے، کن امور سے روزہ باطل ہو جاتا ہے، روزہ کھولنے کے اوقات، بغیر عذر کے روزہ نہ رکھنے والے نیز رمضان کا پیغام لکھا ہے۔ مضمون کے آخر میں خاکسار کا تعارف ہے۔

پاکستان ٹائمز نے اپنی اشاعت 29 ستمبر 2005ء پر خاکسار کا مضمون ''رمضان کا بابرکت مہینہ'' از امام سید شمشاد احمد ناصر آف لاس اینجلس کے عنوان سے پورے صفحہ پر خاکسار کی تصویر کے ساتھ شائع کیا ہے۔ اس مضمون میں خاکسار نے روزہ کی حکمت و فلسفہ، روزے کی حکمت اور غرض و غایت، رمضان اور روزہ کی برکات و فوائد، روزہ کس پر فرض ہے، رمضان کا اصل مقصد، روزہ رکھنے کا طریق و آداب، روزہ کی نیت، روزہ افطار کرنے کا وقت، وہ امور جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، روزہ رکھنے کا ثواب وفضیلت، روزہ اور قبولیت دعا کے اوقات، وہ امور جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا، بلاعذر روزہ نہ رکھنے والے اور رمضان کیا پیغام دینے آتا ہے، جیسے امور لکھے ہیں۔ مضمون کے آخر میں خاکسار کا نام اور مسجد بیت الحمید کا پتہ اور فون نمبرز درج ہیں۔

اردو لنک نے 30 ستمبر 2005ء کی اشاعت کے صفحہ 6 پر خاکسار کا ایک مضمون خاکسار کی تصویر اور مسجد نبوی میں روضہ رسول کے گنبد کے ساتھ شائع کیا ہے۔ مضمون کا عنوان ہے ''رمضان کا بابرکت مہینہ'' خاکسار نے اس مضمون میں تفصیل کے ساتھ روزے کے مسائل، برکات اور فضائل بیان کئے ہیں۔ یہ پورے صفحہ پر محیط مضمون ہے۔ مضمون کے آخر میں خاکسار کا نام، مسجد کا ایڈریس اور فون نمبرز دیئے گئے ہیں۔

وائس آف اسلام کی اشاعت میں بھی خاکسار کا رمضان کے حوالہ سے مضمون اردو سے انگریزی ترجمہ میں شائع ہوا۔ یہ وہی مضمون ہے جو پاکستان ٹائمز میں شائع ہوا تھا۔ یعنی ''رمضان کا بابرکت مہینہ''۔ ایڈیٹر نے مضمون کے ساتھ خاکسار کی تصویر بھی شائع کی ہے۔

الاخبار ستمبر 2005ء صفحہ 27 پر جو عربی اخبار ہے اس نے اپنے انگریزی کے سیکشن میں خاکسار کا مضمون انگریزی زبان میں ''رمضان کی برکات'' کے عنوان سے شائع کیا ہے۔ اس مضمون میں خاکسار نے رمضان کا مقصد، روزہ کیا ہے اور اس کے فوائد و برکات کے بارے میں تفصیل کے ساتھ لکھا ہے۔ اسی طرح یہ بھی لکھا ہے کہ اس مبارک مہینہ میں خاص طور پر غرباء کا خیال رکھنے کی طرف مسلمانوں کو توجہ دلائی گئی ہے۔ مضمون کے آخر میں فون نمبر دیا گیا ہے تا جو لوگ مزید معلومات حاصل کرنا چاہیں، رابطہ کر لیں۔

اِن لینڈ ویلی ڈیلی بلٹن نے اپنے سٹاف رائٹر میسن سٹاک سٹل کے حوالہ سے مختصراً خبر امریکہ کے 57 ویں جلسہ سالانہ کی دی جس کا عنوان یہ ہے:

''امام جلسہ سالانہ سے واپس آ گیا ہے۔''

خبر میں بتایا گیا ہے کہ جماعت احمدیہ امریکہ کا سالانہ جلسہ ستمبر کے پہلے ہفتہ میں ورجینیا ہوا تھا جس میں 4 ہزار کے قریب مندوبین شامل ہوئے۔ جلسہ میں ہیومینیٹی فرسٹ کے کاموں کی تفصیل کے علاوہ ایک پینل نے سوالوں کے جواب دیئے جس میں امام شمشاد ناصر مسجد بیت الحمید چینو بھی شامل تھے۔

العرب اخبار نے اپنے عربی سیکشن 5 اکتوبر 2005ء کے صفحہ 14 پر خاکسار کا مضمون ''رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ'' کے عنوان سے شائع کیا اور جس میں روزہ کی برکات، فضائل اور روزہ کے مسائل کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا تھا، شائع کیا۔

العرب اخبار نے عربی سیکشن میں خاکسار کے مضمون ''رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ'' کی دوسری قسط خاکسار کی تصویر کے ساتھ شائع کی۔ اس حصہ مضمون میں خاکسار نے جن امور کو بیان کیا وہ یہ ہیں:

روزہ رکھنے کی عمر، کن پر روزہ فرض ہے، روزہ رکھنے کے اوقات، وہ امور جن سے روزہ باطل ہو جاتا ہے اور وہ کون سے امور ہیں جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا نیز بغیر عذر کے روزہ چھوڑنا گناہ ہے اور رمضان کا کیا پیغام ہے۔

مضمون کے آخر میں جماعت احمدیہ کی ویب سائٹ الاسلام کا حوالہ اور فون نمبرز دیئے گئے ہیں تا لوگ مزید معلومات کے لئے رابطہ کر سکیں۔

الانتشار العربی نے اپنے 6 اکتوبر 2005ء کے شمارہ کے صفحہ 18 پر ¼ صفحہ کا ہماری مسجد کی طرف سے علاقہ کے تمام مسلمانوں کو رمضان المبارک کی مبارکباد، خیرسگالی اور نیک تمناؤں کا پُرخلوص پیغام شائع کیا ہے۔ مسجد کا فون نمبر بھی ہے۔

الانتشار العربی۔ اس اخبار نے بھی اپنے عربی سیکشن میں خاکسار کا مندرجہ بالا رمضان المبارک کے بارے میں مضمون شائع کیا۔ 6 اکتوبر 2005ء کی اشاعت میں صفحہ 32 پر مضمون کے ساتھ انہوں نے خاکسار کی تصویر بھی شائع ہوئی۔

مسلم وائس کمیونٹی نیوز پیپر۔ یہ انگریزی کا اخبار مسلم کمیونٹی کی طرف سے ایروزونا سٹیٹ سے نکلتا ہے اور ایروزونا کے علاقہ کیلیفورنیا اور لاس ویگاس میں مسلمانوں کی کونٹی میں پڑھا جاتا ہے۔ مسلمانوں کی ترجمانی کا اخبار ہے۔ خاکسار نے ان کے ایڈیٹر سے رابطہ کیا اور تعارف کرایا۔ انہوں نے تعاون کا یقین دلایا۔ خاکسار نے ان کو اپنا ایک مضمون انگریزی میں بھجوایا جس کا عنوان تھا:

''رمضان المبارک سے کس طرح فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔''

اس مضمون میں خاکسار نے درج ذیل امور کی طرف توجہ دلائی ہے:

1۔ پنجوقتہ نماز باجماعت کا اہتمام۔

2۔ نماز تہجد میں باقاعدگی۔

3۔ رمضان میں روزانہ نماز تراویح کی ادائیگی۔

4۔ تلاوت قرآن کریم۔

5۔ زیادہ سے زیادہ دعائیں کرنے کی طرف توجہ۔

6۔ ذکرِ الٰہی کرنے کی تلقین۔ (اس ضمن میں خاکسار نے قرآن کریم کی چند دعائیں اور احادیث نبویہ کی بعض دعائیں بھی نقل کی ہیں۔)

7۔ کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھنے کی ترغیب۔

8۔ استغفار اور توبہ کی طرف توجہ۔

9۔ رمضان المبارک میں کثرت سے صدقہ و خیرات کرنے کی تلقین۔

10۔ فطرانہ کی بروقت ادائیگی تا کہ بروقت مستحقین میں تقسیم کیا جا سکے۔

11۔ رمضان المبارک میں مسنون اعتکاف اور اس کے مسائل۔

12۔ رمضان میں لیلۃ القدر کی تلاش اور اس کی راتوں میں عبادت اور تہجد کا قیام۔

13۔ عید الفطر کیسے منائی جاتی ہے وغیرہ

اس مضمون میں قرآن و احادیث اور فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

آخر میں اپنا نام، مسجد بیت الحمید کا فون نمبر اور 1-800 WHY ISLAM کا ٹول فری نمبر دیا گیا ہے۔

پاکستان ٹائمز نے اپنی اشاعت 6 اکتوبر 2005ء کے صفحہ 9 پر خاکسار کی تصویر کے ساتھ پورے صفحہ پر رمضان المبارک کے حوالہ سے مضمون شائع کیا گیا ہے جس کا عنوان یہ ہے:

رمضان المبارک سے کس طرح فائدہ اٹھایا جائے؟

اس مضمون میں بھی مذکورہ بالا امور لکھے گئے ہیں۔

لاس اینجلس ٹائمز۔ یہ یہاں کا سب سے بڑا اخبار ہے۔ اس کی 8 اکتوبر 2005ء بروز ہفتہ کی اشاعت کے صفحہ A5 پر ہماری جماعت کی ایک خبر آئی ہے۔

پاکستان کے حوالہ سے خبر کا عنوان ہے کہ ''اقلیتوں کی مسجد پر حملہ میں 8 ہلاک''

اخبار لکھتا ہے کہ حملہ آور نے مسجد کے اندر گھس کر فائر کر دیا۔ یہ مسجد مسلمانوں کی ایک چھوٹی سی جماعت (یعنی جماعت احمدیہ) کی تھی حملہ

کرنے سے 8 آدمی موقعہ پر ہی مارے گئے اور 19 زخمی ہوئے۔

جماعت احمدیہ کی مسجد پر یہ حملہ ''مونگ'' جگہ پر ہوا جو کہ اسلام آباد سے 150 میل دور ہے۔ انتہا پسند مسلمان، احمدیوں کو مسلمان نہیں سمجھتے۔

اخبار نے لکھا کہ ممتاز علی خان جن کی عمر 55 سال ہے، نے بتایا کہ میں نیچے گر گیا تھا۔ اس کے بعد جب مجھے ہوش آئی تو میں نے اپنے آپ کو ہسپتال میں پایا۔ وقار حیدر ضلع کے چیف پولیس نے کہا ہے کہ یہ بتانا مشکل ہے کہ اس کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے یا کون اس حملہ کا ذمہ دار ہے۔ (یہ مسجد جماعت احمدیہ کی تھی اور احمدیوں کی مساجد پر اس طرح کے حملے ہوتے رہتے ہیں۔)

ڈیلی بلٹن۔ یہ لاس اینجلس کا دوسرا بڑا اہم اخبار ہے۔ اس نے اپنی اشاعت 8 اکتوبر 2005ء کے صفحہ B3 پر قریباً نصف صفحہ کی خبر دی جس میں ایک تصویر بھی ہے۔ اس تصویر میں خواتین روتی ہوئی دکھائی دے رہی ہیں۔ اس تصویر کے نیچے لکھا ہے کہ جمعہ کے دن خواتین سوگ مناتے ہوئے۔ مونگ رسول پاکستان میں قاتل نے ایک اقلیتی مسلمان فرقہ کی مسجد میں گھس کر نمازیوں پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں 8 افراد جاں بحق ہو گئے۔

خبر کا عنوان ہے:

پاکستان میں مسجد پر حملہ کر کے 8 اشخاص مار دیئے گئے۔

یہ خبر دلشاد خان نے لکھی ہے اور ایسوسی ایٹڈ پریس سے لی گئی ہے۔

اخبار لکھتا ہے کہ مونگ، پاکستان میں جمعہ کا دن تھا جب وہاں ایک اقلیتی فرقہ کی مسجد میں گھس کر حملہ آور نے فائرنگ کی۔ یہ فرقہ وہ ہے جسے پاکستان میں مسلمان کہلانے کی ممانعت ہے۔ پولیس اور ڈاکٹر کی رپورٹ کے مطابق حملہ میں 8 لوگوں کو قتل کر دیا گیا۔

یہ واقعہ مونگ میں پیش آیا جس کی آبادی 18،000 افراد پر مشتمل ہے اور یہ علاقہ اسلام آباد سے 150 میل دور واقع ہے۔

اس شہر میں احمدیہ فرقہ کے قریباً 150 لوگ رہتے ہیں۔ یہ بانی اسلام محمد ﷺ کے ختم نبوت کے بارہ میں دوسرے فرقوں سے مختلف عقیدہ رکھتے ہیں۔

اخبار نے لکھا کہ پولیس آفیشل محمد عارف نے کہا کہ 3 آدمی موٹرسائیکلوں پر آئے جن میں سے دو نے جمعہ کے دن مسجد کے اندر جا کر فائرنگ شروع کر دی۔ ڈاکٹر ارشد نے بتایا کہ اس کے نتیجہ میں 8 آدمی قتل ہو گئے اور 19 زخمی ہوئے ہیں۔ ان میں سے بعض کی حالت تشویشناک ہے۔

مسعود احمد راجہ جو کہ ہارٹ سپیشلسٹ ہیں اور اسی اقلیتی فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں، نے بتایا کہ انہوں نے 3 آدمیوں کو دیکھا جو چہرے پر ماسک چڑھائے ہوئے تھے اور وہ فرار ہو رہے تھے۔ مجھے ان کے بارے میں کچھ پتہ نہیں کہ وہ کون تھے؟ جب میں مسجد پہنچا ہوں تو دیکھا کہ لوگ رو رہے ہیں اور ہر طرف خون ہی خون ہے۔ یہ تو مجھے پتہ نہیں کہ یہ حملہ کس نے کیا لیکن ایسا لگتا ہے کہ مذہبی دہشت گردی کی گئی ہے۔

اخبار نے لکھا کہ احمدیہ فرقہ کا قیام 1889ء میں ہوا جس کے بانی حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام تھے جنہوں نے 19 ویں صدی میں نبی ہونے اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا دعویٰ کیا۔ اس احمدیہ فرقہ کو بہت سے ممالک میں ظلم وستم کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اور پاکستان میں 1970ء سے قانونی طور پر انہیں مسلمان کہلانے سے روکا گیا ہے۔

صادق احمد شیراز جو کہ نماز پڑھ رہے تھے، نے کہا ہے کہ گولی میرے سر سے گزر کر دیوار کو لگی۔ حملہ آوروں نے مسلسل 5 منٹ تک فائرنگ کی اور کوئی شخص بھی مسجد سے باہر نہیں جا سکتا تھا۔ بس اس کے بعد ہر طرف رونے کی آوازیں تھیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر وقار حیدر نے کہا ہے کہ اس وقت پتہ نہیں لگ رہا کہ اس حملہ کے پیچھے کن تنظیموں کا ہاتھ ہے۔

تمام اقلیتی فرقوں نے اس حملہ کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ جنرل پرویز مشرف کی حکومت اقلیتوں کو تحفظ دینے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ شہباز بھٹی جو پاکستان میں اقلیتوں کے لیڈر ہیں، نے کہا کہ یہ سفاکانہ حملہ ہے اور بربریت کی مثال ہے اور یہ واقعہ ثابت کرتا ہے کہ حکومت پاکستان اقلیتوں کے جان، مال اور عزت کے تحفظ میں بالکل ناکام ہو چکی ہے۔ شیخ رشید وزیر اطلاعات نے حملہ کی مذمت کی۔

نیوز ایشیا 12 اکتوبر 2005ء کی اشاعت میں صفحہ A-12 پر یہ خبر شائع کرتا ہے:

8 احمدی حملہ میں قتل کر دیئے گئے

منڈی بہاؤالدین۔ اخبار لکھتا ہے کہ 8 آدمی مارے گئے اور 19 شدید زخمی ہوئے ہیں۔ حملہ آوروں نے منڈی بہاؤالدین میں ایک احمدیہ مسجد پر حملہ کیا۔ حملہ آور نے بیت الذکر میں فائرنگ کی جبکہ احمدی اپنی مسجد میں فجر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ یہ جگہ مونگ کہلاتی ہے۔ جو لوگ مارے گئے ہیں ان میں محمد اسلم کولا، یاسر احمد کولا، راجہ محمد الطاف، عابد خان، راجہ محمد اشرف، نوید احمد، راجہ عبدالمجید اور راجہ محمد ایوب شامل ہیں۔

اخبار نے لکھا ہے پولیس نے کہا ہے کہ یہ دہشت گردی ہے۔ فرقہ واریت کے ساتھ اس کا تعلق نہیں ہے۔ گورنمنٹ کے وزیر شیخ رشید اور دیگر لوگوں نے اس کی مذمت کی ہے۔

بیت الذکر کے امام الصلوٰۃ نے کہا کہ وہ نماز پڑھا رہے تھے جب انہوں نے فائرنگ کی آواز سنی۔ انہوں نے فوراً اپنے آپ کو زمین پر لٹا دیا۔ حملہ آوروں نے سمجھا کہ میں مر گیا ہوں اس طرح میری جان بچ گئی۔

لوگوں نے بتایا کہ وہاں پر ہر طرف خون ہی خون نظر آ رہا تھا اور رونے کی آوازیں آ رہی تھیں۔ ہمسائے وہاں پہنچے اور انہوں نے زخمیوں کو طبی امداد کے لئے ہسپتال پہنچانے کی کوشش کی۔

پاکستان ٹائمز 13 اکتوبر 2005ء کے پہلے صفحہ پر خبر دی جس کا بقیہ حصہ صفحہ 37 پر ہے۔ خبر کا متن یہ ہے:

''منڈی بہاؤالدین میں قادیانی عبادت گاہ پر فائرنگ۔ 8 افراد ہلاک''

ملزمان نے اندر گھس کر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی۔ حملہ آور موٹر سائیکلوں پر فرار ہو گئے۔ اخبار لکھتا ہے کہ منڈی بہاؤالدین سے 10 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع موضع مونگ میں 4 نامعلوم ملزمان نے گزشتہ روز علی الصبح قادیانی عبادت گاہ میں داخل ہو کر اچانک کلاشنکوف سے فائرنگ کر دی۔ اس افسوسناک واقعے میں 8 افراد ہلاک اور 14 زخمی ہو گئے۔ حملہ آور موٹر سائیکلوں پر فرار ہو گئے۔ اخبار نے ناموں کی اور ان کی عمروں کی تفصیل بھی دی ہے جو اس موقعہ پر مارے گئے۔

اخبار مزید لکھا ہے کہ منڈی بہاؤالدین میں ہلاک شدگان اور زخمیوں کے خاندانوں کی درجنوں خواتین صدمے کی وجہ سے بے ہوش ہو گئیں۔

جماعت احمدیہ کے ضلعی امیر چوہدری محمود احمد نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے اس واقعہ کو کھلی دہشت گردی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ امن پسند اور محبِّ وطن جماعت ہے۔ ہمیں نہیں معلوم کہ پولیس اسے کیا رنگ دے گی؟

ہفت روزہ پاکستان پوسٹ نے اپنی اشاعت 13 اکتوبر 2005ء کے صفحہ 37 پر خاکسار کا ایک مضمون خاکسار کی تصویر کے ساتھ شائع کیا ہے۔ مضمون کا عنوان ہے:

''رمضان کا بابرکت مہینہ''

اس مضمون میں خاکسار نے روزہ کیا ہے، روزہ کے فقہی مسائل، روزہ رکھنے کے اوقات، روزہ کا مقصد، روزہ رکھنے کا ثواب، روزہ کی فضیلت اور اہمیت، روزہ رکھنے کی عمر اور دیگر مسائل بیان کئے ہیں۔ قرآنی آیات، احادیث نبویہ بھی اس ضمن میں درج کی گئی ہیں۔

پاکستان ٹائمز نے 13 اکتوبر 2005ء کے صفحہ 9 کی اشاعت پر خاکسار کی تصویر کے ساتھ ایک اپیل شائع کی ہے جس عنوان ہے:

ہم وطنوں سے مخلصانہ، محبانہ اور دردمندانہ اپیل۔ از امام سید شمشاد احمد ناصر۔ لاس اینجلس

خاکسار نے پاکستان میں زلزلہ سے متاثرہ افراد کے لئے، پاکستان اور امریکہ میں رہنے والے احباب کو دل کھول کر چندہ اور مالی معاونت کی اپیل کی ہے اور رمضان المبارک کے حوالہ سے لکھا ہے کہ آنحضرت ﷺ کی سخاوت ان دنوں میں تیز آندھی سے بھی زیادہ ہو جاتی تھی اور آنحضرت ﷺ کی یہ حدیث بھی درج کی ہے کہ رحم کرنے والوں پر رحمان خدا بھی رحم کرے گا۔

خاکسار نے اپیل کی کہ سب کو متحد ہو کر اور اختلافات بھلا کر اس سانحہ کے وقت متاثرین کی مدد کرنی چاہئے۔ خاکسار نے آخر میں یہ بھی لکھا:

’’اسی طرح گزشتہ سال اور پیوستہ سالوں میں بھی رمضان المبارک کے مہینہ میں ہی سنی، شیعہ مساجد میں ایک دوسرے کا قتل عام ہوا۔ اس قبیح فعل سے اسلام کی کون سی خدمت ہوئی؟

مضمون کو خاکسار نے احادیث نبویہ ﷺ بیان کرنے کے بعد درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ پر ختم کیا ہے۔ اور نام کے ساتھ فون نمبر بھی درج کیا ہے۔

انڈیا ویسٹ 14 اکتوبر 2005ء کی اشاعت صفحہ B24 پر مذہب کے سیکشن میں جماعت احمدیہ کی خبر شائع کرتے ہوئے عنوان لکھتا ہے کہ رمضان کے مہینہ میں زلزلہ سے متاثر لوگوں کی فوری مدد کی جائے اخبار نے اپنے سٹاف رپورٹر کے حوالہ سے لکھا کہ مسلمانوں کو اس وقت خاص طور پر یہ بتایا جارہا ہے کہ وہ قطرینہ اور ریٹا کے آفت زدگان کے لئے دل کھول کر مدد کریں۔ ان خیالات کا اظہار جماعت احمدیہ مسجد بیت الحمید کے امام شمشاد ناصر نے کیا کہ اس وقت بہت ضروری ہے کہ مسلمان فراخدلانہ سخاوت کریں اور سیلاب زدگان اور طوفانوں سے تباہ شدگان اور متاثر لوگوں کی مدد کریں۔ اس سلسلہ میں اخبار نے ہیومینیٹی فرسٹ کا تعارف بھی دیا ہے۔

ہفت روزہ پاکستان پوسٹ نے 20 اکتوبر 2005ء کی اشاعت میں ’’اسلامی صفحہ‘‘ خاکسار کا ایک مضمون اردو میں شائع کیا ہے جس کا عنوان ہے ’’رمضان کا بابرکت مہینہ‘‘ یہ پورے صفحہ کا مضمون ہے جس میں روزہ کی تعریف، روزہ کب رکھا جاتا ہے، روزہ سے متعلق آنحضرت ﷺ کے ارشادات، مثلاً جو شخص جھوٹ بولنے اور جھوٹ پر عمل کرنے سے اجتناب نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ یعنی اس کا روزہ رکھنا بے کار ہے۔ پھر یہ بیان کیا گیا ہے کہ روزہ کا مقصد نفس کی اصلاح ہے جس سے روحانی و اخلاق تبدیلی پیدا ہوتی ہے کیونکہ قرآن شریف میں ہے اَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ (2:185) اگر تم روزہ رکھا لیا کرو تو اس میں تمہارے لئے بڑی خیر ہے۔ اور فرمان نبوی ﷺ صُوْمُوْا تَصِحُّوْا۔ پھر روزہ رکھنے کی فضیلت، روزہ کے مسائل، سحری و افطاری کے اوقات اور آخر میں رمضان کا پیغام بیان کیا گیا ہے مضمون کے آخر میں مسجد بیت الحمید کا ایڈریس اور فون نمبر ہے تا جو لوگ مزید معلومات حاصل کرنا چاہیں وہ کال کرسکیں۔

الانتشار العربی نے اپنی 20 اکتوبر 2005 صفحہ 30 کی اشاعت پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ نصف صفحہ پر شائع کیا ہے۔

یہ خطبہ جمعہ رمضان المبارک کی برکات سے متعلق ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ البقرہ کی آیت 184 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا کہ مومنوں پر اللہ تعالیٰ نے روزے اس لئے فرض کئے ہیں تا تم تقویٰ اختیار کرو اور پھر روحانی و اخلاقی کمزوریوں سے بھی بچو اور تا تمہارے اندر خدا کا خوف پیدا ہو۔ یہ حقوق اللہ ہیں جن کے حاصل کرنے کے لئے ہمیں رمضان کا انتظار کرنا چاہئے۔ تبھی ہم گزشتہ سال میں جو رمضان گزرا ہے اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، اس میں جو ہم نے نیکیاں کی تھیں جو تقویٰ اختیار کیا تھا جو منزلیں حاصل کی تھیں ان کا فیض پا سکتے ہیں۔

اس ضمن میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آنحضرت ﷺ کی بہت سی احادیث بھی بیان فرمائیں۔ جن میں رمضان کی برکات کا ذکر ہے۔ اخبار نے اس حدیث کا ذکر کیا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اگر لوگوں کو رمضان کی فضیلت کا علم ہوتا تو میری امت اس بات کی خواہش کرتی کہ سارا سال ہی رمضان ہو۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جنت کو رمضان کے لئے سال کے آغاز سے آخر تک مزین کیا جاتا ہے پس جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے تو عرش الٰہی کے نیچے ہوائیں چلتی ہیں۔ حضور انور کے خطبہ جمعہ میں سے اخبار نے یہ حدیث بھی لکھی کہ اے لوگو! تم پر ایک عظیم اور مبارک مہینہ سایہ فگن ہوا ہے، ایسا بابرکت مہینہ ہے جس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینے سے بہتر ہے......

حضرت ابوہریرہؓ کی اس روایت کا ذکر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے رمضان کے روزے ایمان کی حالت میں اور اپنا محاسبہ نفس کرتے ہوئے رکھے اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس بات کو اس حدیث میں کھول دیا کہ صرف روزے رکھنا کافی نہیں ہیں بلکہ روزے ان تمام لوازمات کے ساتھ رکھنے ضروری ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ اپنے روزوں کے معیار کو دیکھنا اور تقویٰ کی طرف قدم بڑھنے کا تبھی پتہ چلے گا جب ہم اپنا محاسبہ کر رہے ہوں گے، دوسرے کا عیب تلاش نہیں کر رہے ہوں گے بلکہ اپنے عیب اور کمزوریاں تلاش کر رہے ہوں گے، یہ دیکھ رہے ہوں گے کہ آج میں نے کتنی نیکیاں کی ہیں یا کرنے کی کوشش کی ہے اور کتنی برائیاں ترک کی ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس رمضان میں حقیقی تزکیہ نفس عطا کرے اور ہماری روحانی حالت میں بہتری پیدا ہو اور ہمارا ہر فعل خدا کی رضا کے لئے ہو۔

اخبار نے خطبہ کے آخر میں لکھا کہ:

امام (حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) نے مزید بتایا کہ آج ایک افسوسناک خبر آئی ہے TV پر آپ نے سن لی ہوگی کہ منڈی بہاؤالدین کے نزدیک مونگ رسول ایک جگہ ہے کہ وہاں پر احمدی فجر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ دو مخالفین احمدیت ہماری مسجد احمدیہ میں آئے اور نمازیوں پر فائرنگ شروع کر دی اور پھر فرار ہوگئے۔ جس سے 8 احمدی شہید ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ ان شہداء کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور اللہ تعالیٰ ان مجرموں کو پکڑنے کا بھی خود سامان پیدا فرمائے۔ رمضان میں جہاں احمدی نیکیوں کے حصول اور خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے یہ ملاؤں کے تربیت یافتہ نام نہاد مسلمان ٹولہ، سارے مسلمان تو ایسے نہیں ہیں ان میں سے ایک مخصوص ٹولہ ہے، یہ لوگ اپنی طرف سے یہ کوشش کر رہے ہوتے ہیں کہ احمدیوں کو قتل کر کے شاید ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بن رہے ہیں۔ حالانکہ ان حرکات سے وہ اللہ تعالیٰ کی پکڑ کو آواز دے رہے ہیں، اسلام اور مسلمانوں کو بدنام کر رہے ہیں۔ امام مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کی اللہ تعالیٰ ہر جگہ ہر احمدی کو ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے اور دشمنوں کو کیفرِ کردار تک پہنچائے۔

الانتشار العربی نے اپنی اشاعت 20 اکتوبر 2005ء میں صفحہ 28 پر خاکسار کا ایک مضمون عربی زبان میں شائع کیا۔ عنوان تھا ’کیف یمکن ان نستفید من شھر رمضان المبارك‘‘ کہ ہم رمضان المبارک کے بابرکت مہینہ سے کس طرح فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس میں خاکسار نے درج ذیل باتیں بیان کیں۔ پانچ نمازوں کے باجماعت قیام سے، نماز تہجد سے، نماز تراویح پڑھ کر، روزانہ تلاوت قرآن کریم سے، بہت دعا کریں یعنی بہت زیادہ دعاؤں کے ذریعہ سے، ذکر الٰہی، استغفار اور درود شریف کے ذریعہ سے۔ اخبار نے خاکسار کی تصویر بھی مضمون کے ساتھ شائع کی۔

اردو لنک 20 اکتوبر 2005ء صفحہ 6 پر خاکسار کا ایک مضمون تصویر کے ساتھ شائع کرتا ہے جس کا عنوان ہے

رمضان المبارک سے کس طرح فائدہ اٹھایا جائے۔

یہ پورے صفحہ کا مضمون ہے جس میں خاکسار نے نماز باجماعت، قیام اللیل (تہجد و تراویح)، تلاوت قران کریم، دعائیں کریں دعائیں کریں دعائیں کریں، ذکر الٰہی، توبہ استغفار، درود شریف کا ورد، صدقہ و خیرات، فطرانہ کی بروقت ادائیگی اور اہمیت، رمضان کا آخری عشرہ، لیلۃ القدر، اعتکاف اور عیدالفطر، امور کی قرآن اور حدیث سے اہمیت و برکات اور فضائل بیان کئے ہیں۔ آخر میں مسجد بیت الحمید کا فون اور ایڈریس بھی ہے۔

(باقی آئندہ بدھ ان شاء اللہ)

DAILY LONDON
ALFAZL
ONLINE

www.alfazlonline.org
@alfazlonline
@alfazlonline
ONLINE EDITION | Download on the App Store | Google play

اپنے مضامین، آرٹیکلز، نظمیں اور آراء
درج ذیل ذرائع میں سے کسی ایک پر بھجوائیں
+44 79 5161 4020
info@alfazlonline.org

رپورٹ: عبدالہادی قریشی، نمائندہ روزنامہ الفضل لندن آن لائن (سیرالیون)

سیرالیون کے کینیما اور مکینی ریجنز میں مساجد کا بابرکت افتتاح

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ مسلم جماعت سیرالیون کو19/دسمبر 2020ء کو کینیما اور مکینی ریجنز میں نئی مساجد کے افتتاح کی توفیق ملی۔ الحمد للہ

ان مساجد کا تعارف اور افتتاحی تقاریب کی رپورٹ قارئین کے لئے پیشِ خدمت ہے۔

کینیما کے گاؤں مونڈے ما (Mondema) میں مسجد کا افتتاح

اللہ تعالیٰ کے فضل سے گراما مینڈے چیفڈم کے گاؤں مونڈے مامیں تین سال قبل جماعت کا پودا لگا۔ یہ گاؤں دارالحکومت فری ٹاؤن سے مشرق کی جانب 400 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ یہاں 12 سعید خاندانوں نے جماعت میں شمولیت اختیار کی اور نماز باجماعت ادا کرنی شروع کی۔ اس غرض سے ایک نومبائع نے اپنے گھر کا صحن پیش کیا۔ بعد میں کچھ اور لوگوں کے جماعت میں شامل ہونے کے بعد یہ جگہ کم پڑنی شروع ہوگئی اور ایک باقاعدہ مسجد کا قیام ناگزیر ہوگیا۔ اس مقصد کے لئے احبابِ جماعت نے ہیڈ کوارٹر سے رابطہ کیا اور مسجد کے لئے جگہ دینے کا وعدہ کیا۔ جو جگہ مسجد کے لئے پیش کی گئی وہ بوجوہ اس کام کے لئے موزوں نہ تھی۔ ریجنل مبلغ منیر حسین صاحب نے گاؤں کا دورہ کیا اور ایک دو جگہیں پسند کیں لیکن جب ان کے مالکان سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے نہ صرف جگہ دینے سے انکار کیا بلکہ مخالفت پر آمادہ ہوگئے۔ اس بات کا جب ایک مخلص احمدی کو پتہ چلا جو بوجہ پاؤں کی تکلیف میٹنگ میں شامل نہیں ہوئے تھے کہ مربی صاحب کو مجوزہ جگہ مناسب نہیں لگی اور مخالفین نے جگہ دینے سے انکار کر دیا ہے تو وہ اپنی تکلیف کے باوجود مربی صاحب کے پاس لنگڑاتے ہوئے آئے اور اپنے کمپاؤنڈ میں لے گئے جہاں تین چار چھوٹے چھوٹے گھر بنے ہوئے تھے اور کہا کہ آپ ان کو گرا کر یہاں مسجد بنائیں۔ محترم مربی صاحب نے ان کے اس پیار اور اخلاص پر ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ کہیں اور جگہ تلاش کر لی جائے۔ آخر کار خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک ایسی جگہ پر دو ٹاؤن لاٹ جگہ مل گئی جہاں کچھ احمدی گھرانے بھی آباد تھے۔

اس مسجد کا سنگ بنیاد مورخہ 22/ مئی 2019 کو مکرم منیر حسین صاحب ، ریجنل مبلغ کینیما نے ایک سادہ تقریب میں رکھا تھا اور اس مسجد کی تعمیر کے کام کی مکمل نگرانی کی سعادت بھی آپ ہی کو حاصل ہوئی۔ مسجد کا کل مسقّف ایریا 42*57فٹ ہے اور اس میں 300افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ مسجد کی تعمیر میں علاقہ کے لوگوں نے بہت سے وقار عمل کئے اور اس طرح تعمیر کے خرچ میں کافی بچت ہوئی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

افتتاح کی تقریب کا باقاعدہ آغاز دن 11 بجے مکرم محترم مولانا سعید الرحمن صاحب کی صدارت میں ہوا۔ اس موقع پر ریجنل مبلغ مکینی مکرم طاہر فرخ صاحب اور ریجنل مبلغ کینیما منیر حسین صاحب بھی موجود تھے۔ تلاوت قرآن کریم و ترجمہ کے بعد مہمانوں کا تعارف کروایا گیا۔ مکرم امیر صاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے خطاب میں قرآن پاک کی اہمیت و عظمت بیان کی اور امام مہدی کی آمد اور نشانات کے بارے میں بتایا اور آپ کا مقام و مرتبہ لوگوں پر واضح کیا۔ جس کے بعد آپ نے باقاعدہ فیتہ کاٹ کر مسجد کا افتتاح فرمایا اور دعا کروائی۔ جس کے بعد اسی مسجد میں نماز ظہر باجماعت ادا کی گئی۔

اس بابرکت تقریب میں دو چیفڈم سپیکر ، گیارہ امام، بارہ اساتذہ، دو پرنسپل اور تین پادریوں سمیت 112 غیر احمدی احباب شامل ہوئے۔ 9جماعتوں کے 217 احمدی احباب و خواتین نے اس بابرکت تقریب میں شمولیت اختیار کی۔

مکینی ریجن کی مسمبی Masingbi جماعت میں مسجد کا افتتاح

اس علاقہ میں جماعت کا نفوذ 2018 ء میں ہوا تھا اور جماعت کی ضرورت کے پیشِ نظر جماعتی خرچ پر یہاں مسجد کی تعمیر ہوئی۔ اس مسجد کا سنگِ بنیاد مکرم طاہر احمد فرخ صاحب ریجنل مبلغ مکینی نے رکھا اور آپ کو اس کے تعمیری کام کی نگرانی کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔

فجزاہ اللہ احسن الجزاء

مسجد کا کل مسقّف احاطہ 54*41 فٹ ہے اور اس میں قریباً 300 افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔

افتتاح کی تقریب کا باقاعدہ آغاز مورخہ 19 / دسمبر کو بعد نماز ظہر مکرم محترم مولانا سعید الرحمن صاحب امیر و مشنری انچارج سیرالیون کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد مہمانوں کا تعارف کروایا گیا۔ مکرم محترم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں سیرۃ النبی ﷺ کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور بدعات سے بچنے کی تلقین فرمائی۔ جس کے بعد آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر خطاب فرمایا۔ اس کے بعد آپ نے فیتہ کاٹ کر مسجد کا باقاعدہ افتتاح فرمایا اور دعا کروائی اور نمازِ عصر باجماعت ادا کی گئی۔ جس کے بعد حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

اس بابرکت تقریب میں 14 غیر احمدی امام، 50 غیر از جماعت دوست، دو چیف اور 209 احمدی مرد و خواتین شامل ہوئے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان مساجد کو حقیقی نمازیوں سے آباد رکھے۔ آمین۔

طلوع وغروب آفتاب

20جنوری2021ء	طلوع فجر	غروب آفتاب
مکہ مکرمہ	05:41	18:03
مدینہ منورہ	05:45	17:59
قادیان	06:03	17:52
ربوہ	05:42	17:32
اسلام آباد ٹلفورڈ	06:26	16:33